© rasailojaraid.com

گگن ہندوستانی مسلمان نمبر اڈیٹر جناب شمس کنول، تقطیع کلاں، ضخامت ۴۰۰ صفحات، کتابت وطباعت بہتر قیمت ۱۵/- پتہ: پانچواں فلور، سوب پیلس، 32 اکابید کرا اسٹریٹ بمبئی ۔ ۳

گگن اردو کا پرانا ادبی ماہنامہ ہے اس کا یہ خاص نمبر ہندوستان کے مسلمانوں کے معاملات ومسائل سے متعلق ہے۔ جیسا کہ معلوم ہے اس بارہ میں مسلمانوں کے اندر مختلف پارٹیاں اور جماعتیں ہیں، مختلف الخیال اشخاص وافراد ہیں جن کے نقطہائے نظر گوناگوں اور چند درچند ہیں۔ اس بنا پر ہر پارٹی اور ہر جماعت اور ہر شخص اپنے ہی نقطۂ نظر سے ان مسائل پر غور وخوض کرتا ہے، اور یہ بات آج نئی نہیں بلکہ سرسید کے زمانہ سے ہی یہ ہوتا چلا آیا ہے، اور اس میں حیرت و استعجاب کی کوئی بات بھی نہیں، کیونکہ جو ایک عظیم تاریخ اور روایات رکھنے والی قوم ایک صدی کے اندر دو نہایت شدید اور سنگین انقلابوں (۱۸۵۷ء و ۱۹۴۷ء) سے گذری ہو اور اس کے ایک دو نہیں بلکہ سینکڑوں مذہبی، سیاسی، سماجی، اقتصادی اور تعلیمی وتہذیبی معاملات ومسائل ہوں اس کے ارباب فکر میں انتشار خیال اور پراگندگیٔ افکار طبعی اور لازمی ہے۔ اس نمبر میں لائق مرتب نے کوشش کی ہے کہ ان تمام افکار کو یکجا کر دیا جائے، اس بنا پر اس میں جن حضرات کے مضامین شامل ہیں ان میں بڑا تنوع ہے، چنانچہ ان میں کمونسٹ بھی ہیں اور جماعت اسلامی (اب ممنوع) کے ارباب قلم بھی، کانگرسی بھی ہیں اور لیگی بھی، آزاد خیال بھی ہیں اور کٹر مذہبی بھی، مضامین میں بھی تنوع کا یہی عالم ہے، مسلم پرسنل لا سے لے کر فرقہ وارانہ فسادات تک ہر مسئلہ پر اظہار خیال کیا گیا ہے، اس سلسلہ میں ایک مقالہ اڈیٹر برہان کا بھی ہے جو برہان کی کسی اشاعت سے نقل کیا گیا ہے۔ ان مضامین کے علاوہ ہندوستان میں مسلمانوں کی تاریخ، تہذیب وزبان اور ان کی تعلیم وسیاست سے متعلق بہت مفید اور معلومات افزا مضامین اور متعلقہ اعداد وشمار کی الگ الگ فہرستیں مع حوالہ سنین وشہور اور ہندوستانی مسلمانوں میں جو اصحاب زیادہ مشہور ہیں، خواہ ان کا تعلق کسی طبقہ اور جماعت سے ہو ان کے سوانحی خاکے یہ سب اس نمبر کی خاص چیزیں ہیں جو مفید

© rasailojaraid.com